

۱- روئے زبیا کی تابانیاں، ۲- جمال محمدؐ کا دلربا منظر، مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی جامع ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ، سرحد۔ ۱- صفحات: ۱۵۶۔ قیمت: ۹۹-۲- صفحات: ۲۰۶۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

شمائل ترمذی، حدیث کی وہ مشہور کتاب ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سراپا کے بارے میں روایت کی گئی تمام احادیث کو یکجا کر دیا گیا ہے اور ان احادیث میں اتنی تفصیل ہے کہ انسان حیران ہو جاتا ہے اور وہ رسول اکرمؐ کے رفقاء کرام یعنی صحابہؓ کے بارے میں سوچتا ہی رہ جاتا ہے کہ انھوں نے کیمرہ اور فلم نہ ہونے کے باوجود اپنے محبوبؐ کی تصویر اتنی جزئیات کے ساتھ محفوظ کی ہے کہ آج برسوں گزرنے کے بعد بھی ہم آپؐ کو گویا کہ نظروں کے سامنے پاتے ہیں۔ سر کے بالوں سے لے کر قدموں تک، کیا چیز ہے جو بیان نہیں کی گئی۔ میں نے ایک صفحہ کھولا تو عنوان ملا: انگلیاں، پوٹ، تلوے اور قد میں مبارک۔ دوسرا صفحہ دیکھا تو عنوان ہے: المسربۃ (حلقوم کے نیچے گڑھا) سے ناف تک بالوں کی باریک لکیر۔ اسی طرح آپؐ کی آنکھوں کے بارے میں، ہونٹوں کے بارے میں، گردن اور بازوؤں کے بارے میں مشاہدہ کرنے والوں نے ہر تفصیل بیان کر دی ہے۔ اسی طرح چال ڈھال اور دیگر معمولات کھانے پینے، رفع حاجت کے طریقے تک کی تفصیل نظر آئے گی۔ مجلد خوب صورت پہلی کتاب میں مولانا عبدالقیوم حقانی نے شمائل ترمذی کی ۴۸ احادیث اور دوسری میں ۱۲ حدیث کی تشریح کی ہے اور یوں جمال محمدؐ کا دلربا منظر پیش کر کے روئے زبیا کی تابانیاں دکھادی ہیں۔

إِذَا تَخَلَّرْتُ إِلَى أَسِيرَةِ وَجْهِهِ

بَرَقَتْ كَبَرُقِي الْعَارِضِ الْمُتَهَلِّلِ

جب میں نے اس کے روئے تاباں پر نگاہ ڈالی تو اس کی شانِ رخشنہ کی ایسی تھی جیسے کہ کسی

لکھنؤ میں بجلی کوند رہی ہو۔ (مسلم سجاد)